

کپڑوں کی حفاظت اور رکھ رکھاؤ

بھگونا: کپڑوں کو پانی میں بھگونے سے بغیر چکناہٹ، دھول، مٹی کے ذرات نکلنے والگ ہو جاتے ہیں۔ پانی کے انوں (Molecules) کی وجہ سے اوپر نیچے حرکت ہوتی ہے۔ ایک بالٹی میں بہت سارے کپڑے نہ بھگوئیں۔ کپڑوں کو آدھے شمیمہ سے زیادہ عرصے تک نہ بھگوئیں۔ ورنہ دھول کپڑوں پر دوبارہ جم جائے گی۔

دھونا: بھیکے کپڑے جلد دھوئے جائیں۔ دھونے کے عمل میں گندگی کو ہٹانا شامل ہوتا ہے جو بھگونے سے کپڑے سے الگ ہو جاتے ہیں ایسا کرنے کے بہت طریقے ہیں۔

رگڑنے کے طریقے: (1) ہاتھ کارگڑ (2) رگڑنے والا برش (3) ڈنڈے سے کوٹنا

ہلکے دباؤ اور نچوڑ کر دھونا: یہ طریقہ ریشمی، اونی ریون وغیرہ جیسے نازک کپڑوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے دھونے سے نہ تو کپڑوں کو نقصان پہنچتا ہے اور ان کی شکل میں تبدیلی آئی ہے۔ کیوں کہ اس طریقہ میں کپڑے آہستہ آہستہ رگڑ کر صاف کئے جاتے ہیں۔

مشینوں میں دھلائی: واشنگ مشین، ایک مزدور کی بچت کو آلہ ہے اور کپڑوں کی صفائی کے لیے درکار تمام رگڑ فراہم کرتا ہے۔ واشنگ مشین مارکٹ میں دستیاب ہے اور آٹومیٹک، نیم خودکار اور غیر خودکار۔ خودکار طریقے سے دھونے والی مشین کا استعمال کرنے کا فائدہ ہے کہ اس میں ایک اسپنر موجود ہے۔ جو دھونے کے بعد کپڑوں کو اس حد تک گھماتا ہے کہ یہ تقریباً خشک ہو جاتے ہیں۔

کھنگالنا (Rinsing): دھوئے ہوئے کپڑوں کو کم از کم تین بار دھلائی کرنی چاہئے یا جب تک وہ صابن کا پانی کھوئیں۔ اگر اچھے سے نہیں کھنگالا گیا تو بچا ہوا صابن رڈر جنٹ سے کپڑے کو نقصان پہنچے گا۔

سکھانا (Drying): کپڑوں کو تیز رفتاری سے دھو کر باہر تازہ ہوا اور دھوپ میں خشک کرنا چاہئے۔ کپڑوں کو سکھانے کے لیے رسی، کھوٹی یا کلپ یا صاف ستھری دھات کی ریک (Metal Rack) کا استعمال کریں۔ کپڑوں کے اقسام کے مطابق جو آپ دھوتے ہیں دھوپ یا چھاؤں میں سکھالیں۔

جواب: بھگونا (Soaking): بھگونے سے سفید کپڑوں کا میل جلدی چھوٹ جاتا ہے۔ میلے کپڑے، بھگونے کے لیے نیم گرم یا گرم پانی کو کپڑوں کے میل کے حساب سے ترجیح دیں آدھے گھنٹے کے لیے۔ زیادہ میل والے کپڑوں کو الگ بھگوئیں۔ بھیکے ہوئے کپڑوں کو دھونا آسان ہوتا ہے۔

دھونا: کپڑوں کو صابن رڈر جنٹ کے محلول میں ڈبوئیں۔ جہاں پر میل زیادہ ہے وہاں زیادہ صابن لگا کر رگڑیں۔ جس حصہ میں میل زیادہ ہو اسے برش یا ہاتھ سے رگڑیں۔

کھنگالنا: دھوئے کپڑوں کو تین بار کھنگالنا چاہئے جب تک کہ صابن رڈر جنٹ چھوڑ نہیں دیتے۔

کلف لگانا: تمام سوتی کپڑوں کو کلف لگایا جاسکتا ہے۔ سوتی کپڑوں میں کلف اس لیے لگایا جاتا ہے تاکہ وہ چکنے، چمکدار اور تازہ دکھائی دیں۔ کلف لگے کپڑے جلد سے میل نہیں ہوتے۔

سکھانا: کلف اور نیل لگانے کے بعد کپڑے سکھائے جاتے ہیں۔ کپڑے سکھاتے وقت اس کا سب سے بھاری حصہ تار کے قریب رہنا چاہئے۔ سکھانے کے لیے دھوپ میں ڈالے گئے کپڑے جیسے ہی سوکھ جائیں انہیں اٹھالینا چاہئے۔

استری کرنا: جب یکساں طور پر نم ہو جائیں تو کاٹن کے کپڑے بہترین استری ہوتے ہیں۔ انہیں کھول کر گرم استری کریں۔

اسٹورنگ: استری کے بعد کپڑوں کو تھوڑی تازہ ہوا میں رکھیں جب تک کہ کپڑے مکمل طور پر سوکھ نہ جائیں۔ اس کے بعد الماری میں رکھیں۔ یاد رکھیں کہ نمی سے سوتی کپڑوں میں پھپھوند جلدی لگ جاتی ہے۔

کسی بھی عمدہ صابن کا استعمال کیجئے۔ دھوتین وقت ہکا دباؤ ڈالیں۔ ٹھنڈے پانی میں کھنگال کر صابن کا پانی نکال دیجئے۔ سکر نے سے بچانے کے لیے زیادہ نچوڑیے مت۔ احتیاطاً بیئر پر سکھائیں اس سے اصلی شکل قائم رہے گی۔ نیم گرم یا ٹھنڈے پانی چھڑک کر استری کریں۔ اگر جھریاں زیادہ ہیں تو گرم پانی استعمال کریں۔ جب کپڑے مکمل طور پر سوکھ جائیں تو اسٹور کر لیں۔

اونی دھونے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کرنا چاہئے۔ اونی کپڑے گھر میں استعمال ہونے والے سب سے نازک ہوتے ہیں۔ اسی لیے انہیں دھوتے وقت بہت دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ جب کہ بنا ہوا اونی کپڑا دھونے کے بعد شکل کھودیتا ہے۔ لہذا انہیں دھونے کے بعد دوبارہ شکل میں رکھنا پڑتا ہے۔ اور اسے کسی چھٹی سطح پر خشک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دھونے سے پہلے کسی کاغذ پر بنا ہوا لباس کا خاکہ لیں۔ ہلکے الکلائن صابن رڈر جنٹ کو ہلکے گرم پانی میں تحلیل کریں۔ دھونے کے لیے گوندھنے اور نچوڑنے کا طریقہ استعمال کریں۔ جھریوں سے بچنے کے لیے اچھی طرح سے کھنگالیں۔ بنے ہوئے کو واپس شکل میں لانے کے لیے پہلے جو پیپر پر ڈرافٹ بن گیا تھا اس پر رکھ کر فلیٹ سطح پر چھاؤں میں سکھائیں۔ اگر ضرورت ہو تو بھانپ پر لیں کریں۔ اگر اونی کپڑوں کو زیادہ وقت تک رکھنا ہو تو انہیں پوری طرح سوکھنے کے بعد رکھئے۔ انہیں اسے صندوق میں رکھئے جس میں ہوا نہیں جاتی۔ ساتھ ہی اس میں نیفتھلین کی گولیاں یا اوڈونیل (Odonil) کی گولیاں رکھیں۔